الإمام البخاري

إمام بخاري

فضيلة الشيخ

د. هيثم بن محمد سرحان

المدرس بالمسجد النبوي

سابقا والمشرف على

موقع : المعهد العلمي

MAHASUNAH.COM

SARHAAN.COM

ترجمة : اردو

محمد جميل العلوي

إمام بخاري

امام بخاری حدیث میں امیر المؤنین ہیں مصنف کتاب صحیح الجامع حفاظ کے امام اور محدثین کے سردار ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراهیم البخاری ایک سو چورانوے ۱۹۴ هجری میں پیدا ہوئے بچپن میں ان کے والد فوت ہو گئے اپنی ماں کی تربیت میں پرورش پائی ۔ ان کے والد ایک پرہیزگار انسان تھے جنہوں نے وفات کے وقت کہا تھا: میں اپنے مال میں ایک درہم بھی حرام یا شبہے والا نہیں سمجھتا۔ ۔ امام بخاری اپنی کم عمری میں ہی نابینا ہو گئے تھے اور ان کی والدہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالی نے آپ کی دعاؤں کی کثرت سے آپ کے بیٹے کی نظریں لوٹا دی ہیں ۔ ان کے والدین کی نیکی نے ان کی صالحیت اور اعلی مقام میں سب سے زیادہ اثر ڈالا۔ بخاری سے پوچھا گیا کہ آپ کا آغاز کیسا تھا ؟ آپ نے فرمایا: جب میں لکھنا سیکھ رہا تھا تو مجھے حدیث حفظ کرنے کی ترغیب ہوئی ۔ پوچھا گیا: "آپ کی عمر کتنی تھی؟" آپ نے کہا: دس سال یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے نے اپنے علم کیساتھ عبادت اور پرہیزگاری کو بھی اپنایا ۔ وہ کہا کرتے تھے کہ مجھے امید ہے کہ اللہ مجھ سے اس حال میں ملاقات کرے گا اور مجھے کسی کی غیبت پر جوابدہ نہیں ٹھہرائے گا ۔

بخاری کی سب سے بڑی تصانیف میں سے ایک کتاب الجامع الصحیح (صحیح بخاری) ہے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بعد سب سے صحیح کتاب ہے۔ امت کا اسکی قبولیت پر اتفاق ہے ۔ بخاری نے اسے سولہ سال میں مرتب کیا اور اس میں کوئی حدیث نہیں ڈالی مگر اس سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی ۔ علماء نے بخاری کی امامت اور ان کی عظمت کی گواہی دی ہے۔ امام احمد نے فرمایا: میں نے نہیں دیکھا محمد بن اسماعیل کی طرح خراسان نے کسی کو پیدا کیا ہے۔ امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے آسمان کی چھت کے نیچے محمد بن اسماعیل سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا عالم اورحافظ نہیں دیکھا ہے ان کے اقوال سے ہے کہ میں کسی چیز کو

نہیں جانتا جس کی انہیں ضرورت ہے اور وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ میں نہ ہو ۔ بخاری نے سن دو سو چھیالیس ٢٣٦ ہجری میں عید الفطر کی رات وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔ انہیں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرنے پر بہترین جزاء سے نوازے ۔